الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک قاری صاحب کو ایک مسجد میں امام و مدرس مقرر کیا گیا، کچھ عرصہ بعد وہ فوت ہوا، آگے اس کی اولاد ہیں، بعض پڑھے ہوئے اور بعض ان پڑھ ہیں، اور سارے رہائش اور کاروبار کے لحاظ سے حتی کہ کھانا بھی اکھٹے یکتا ہیں، ان میں ایک بھائی نے کسی کی منکوحہ سے لو میرج کر لیا، بڑے بھائی سمیت تمام نے دفاع کے حوالے سے اس کا مکمل تعاون کیا، حتی کہ تقریبا چار ماہ روپوش رہے، اب معاشقہ کرنے والا مرد، عورت سمیت سارے بھائی مسجد کے مکان میں دوبارہ رہائش رکھنا چاہتے ہیں، اور ان کا بڑا بھائی مسمّٰی فلاں دوبارہ مسجد میں امام اور مدرس بننا چاہتا ہے، جبکہ اہل محلہ اور متولیان مسجد کہتے ہیں کہ اب یہ امامت کے قابل نہیں، ہم ان کو امام نہیں رکھنا چاہتے، شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی

حافظ عبدالغفار

ایڈریس، بھنڈہ وینس تحصیل احمد پور ضلع بہاولپور

فون نمبر، ۰۳۰۰،۲۸۳۱۷۳۰

الجواب حامداً ومصلیاً

معاشقہ کرنے والا اور اس کی حمایت میں اٹھنے والے سب مجرم ہیں، ایسے لوگ امامت کے قابل نہیں، اور نہ ہی مسجد کی طرف سے دیجانے والی سہولیات استعمال کر سکتے ہیں۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 560)

(قوله وفاسق) من الفسق: وهو الخروج عن الاستقامة، ولعل المراد به من يرتكب الكبائر كشارب الخمر، والزاني وآكل الربا ونحو ذلك، كذا في البرجندي إسماعيل.

الهداية في شرح بداية المبتدي (1/ 57)

ويكره تقديم العبد "لأنه لا يتفرغ للتعلم" والأعرابي "لأن الغالب فيهم الجهل" والفاسق "لأنه لا يهتم لأمر دينه"

مجموع فتاوى ابن باز (5/ 92)

وإذا أعنته على المعصية وسهلت له سبيلها كنت ممن تعاون معه على الإثم والعدوان، سواء كانت المعصية عملية أو قولية كالتساهل بالصلاة أو بالزكاة أو بالصيام أو حج البيت أو بعقوق الوالدين أو

Scanned with CamScanner

أحدهما أو بقطيعة الرحم أو بحلق اللحى أو بإسبال الثياب أو بالكذب والغيبة والنميمة أو السباب واللعن أو بغير هذا من أنواع المعاصي القولية والفعلية، عملا بقول الله سبحانه {وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ}

ويدخل في الإثم جميع المعاصي.

الجواب صواب

[illegible]

کبیر والا

٢٦/٦/١٤٤٢ھ

والله سبحانه وتعالى اعلم بالصواب

کتبہ

محمد عمیر عفا اللہ عنہ

از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

٢٥.٦.١٤٤٢ھ بمطابق ٨، فروری، ٢٠٢١ء